© rasailojaraid.com

الواح الصنادید

پروفیسر محمد اسلم استاد شعبۂ تاریخ پنجاب یونیورسٹی لاہور

شاہراہ قائدین کراچی پر واقع سوسائٹی کے قبرستان میں متعدد مشاہیر دفن ہیں۔ اُن میں سے بعض حضرات کا ذکر قسطِ اوّل میں آگیا ہے۔ اسی قبرستان کی جنوبی دیوار کے قریب پٹرول پمپ کے عین عقب میں دیوار سے اندازاً بیس میٹر کے فاصلے پر مشہور ادیب سیّد رئیس احمد جعفری محوِ خواب ابدی ہیں۔ اُن کی لوح مزار ایک کھلی ہوئی کتاب کی مانند ہے۔ بائیں جانب کے "صفحہ" پر یہ عبارت منقوش ہے:

وما ارسلنک الا رحمۃ للعلمین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

قل ھو اللہ احد ہ اللہ الصمد ہ لم یلد ولم یولد ہ ولم یکن لہ کفواً احد ہ

دائیں جانب کے "صفحہ" پر یہ عبارت کندہ ہے:

۷۸۶

سیّد رئیس احمد جعفری کی قبر سے اندازاً پچاس میٹر جانب شمال مغرب مشفق خواجہ کے والدِ بزرگوار، مجلّہ "اسلام" اور "الاسلام" کے مدیر، خواجہ عبدالوحید کی قبر ہے۔ ان کی لوح مزار پر یہ عبارت درج ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

کل من علیھا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خواجہ عبدالوحید

پیدائش ۳؍جنوری ۱۹۰۱ء

وفات ۲۸؍دسمبر ۱۹۷۹ء

خواجہ عبدالوحید مرحوم کی قبر سے اندازاً پچاس میٹر جانب مشرق علّامہ عبدالعزیز میمن آسودۂ خاک ہیں۔ ان کی لوح مزار پر یہ عبارت درج ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

علّامہ عبدالعزیز میمن

تاریخ ولادت ۲۳؍اکتوبر ۱۸۸۸ء

تاریخ وفات ۲۷؍اکتوبر ۱۹۷۸ء

مطابق بروز جمعہ ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۹۸ھ

قبرستان کے صدر دروازے سے اندر داخل ہوتے ہی بائیں ہاتھ اندازاً بارہ میٹر کے فاصلہ پر حکیم محمد سعید، چیرمین، ہمدرد نیشنل فاؤنڈیشن کی اہلیہ محترمہ کی قبر ہے۔ ان کی قبر کے تعویذ پر یہ عبارت منقوش ہے:-

بیگم نعمت حکیم محمد سعید

جو ٹوٹا نعمتِ دنیا سے رشتہ

درِ رحمت پہ لائی فکر عقبیٰ

کہا نعمت تری حاضر ہے مولا

ملے صدقہ محمد مصطفیٰؐ کا

تو رضواں نے در جنت پہ آکر

کہا: لا تقنطوا من رحمۃ اللہ

۱۴۰۱ھ

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

وفات ۱۷ر شوال المکرم ۱۴۰۱ھ / ۱۸ر اگست ۱۹۸۱ شمسی

مرحومہ بیگم صاحبہ کی تاریخ وفات وحیدہ نسیم صاحبہ نے کہی تھی۔

اگر صدر دروازے سے داخل ہوتے ہی دائیں ہاتھ مڑ جائیں تو چھ سات میٹر کے فاصلہ پر پاکستان کے سابق وزیر خزانہ محمد شعیب قریشی کی قبر دکھائی دیتی ہے۔ موصوف مولانا محمد علی جوہرؒ کے داماد تھے اور ان کا نام نہرو رپورٹ کے زمانے سے سیاست میں آنے لگتا ہے۔ ان کی لوح مزار پر یہ عبارت کندہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نجینا شعیباً برحمۃ منا[1]

۱۳۸۱ھ

مزار

محمد شعیب قریشی

تاریخ ولادت: ۳۰ر جون ۱۸۸۹ء مطابق ۱۳۰۸ھ

تاریخ وفات: ۲۵ر فروری ۱۹۶۲ء مطابق ۱۳۸۱ھ

شعیب قریشی کے پہلو میں ان کی اہلیہ دفن ہیں۔ ان کی لوح مزار پر یہ عبارت کندہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رشیدہ گلنار

بنت

مولانا محمد علی مرحوم جوہر

زوجہ

---

[1] اصل آیت یوں ہے: وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا شُعَیْبًا وَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَہٗ بِرَحْمَۃٍ مِّنَّا ...... سورۂ ہود: ۹۴۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شعیب قریشی

ولادت رام پور ۳۰ر دسمبر ۱۹۱۲ء

وفات کراچی ۲۳ر نومبر ۱۹۵۴ء

رشیدہ گلنار کی قبر سے جانب شمال مشرق چار میٹر کے فاصلہ پر نواب جوناگڈھ کی قبر ہے۔ اس کی لوح مزار پر یہ عبارت منقوش ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

آرامگاہ

کرنل ہز ہائی نس نواب سر مہابت خان جی رسول خان جی۔ این کیو، اے؛ جی، سی، آئی، ای؛ کے سی، ایس، آئی؛

والیٔ ریاست جوناگڈھ۔

پیدائش ۲ر اگست ۱۹۰۰ء - وفات ۷ر نومبر ۱۹۵۹ء۔

سوسائٹی کی عالیشان مسجد کے جنوب مغربی کونے سے اندازاً پچاس میٹر کے فاصلہ پر مشہور افسانہ نگار سرور بارہ بنکوی دفن ہیں۔ ان کا انتقال ڈھاکہ میں ہوا تھا لیکن ان کی میت تدفین کے لیے کراچی لائی گئی۔ ان کی لوح مزار پر یہ عبارت درج ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

سرور بارہ بنکوی

ولادت ۳۰ر جنوری ۱۹۱۳ء

رحلت ۱۳ر اپریل ۱۹۸۰ء

نعت

اللہ اللہ میرا ایسا رتبہ اور میں جاگتی آنکھوں سے دیکھوں خواب طیبہ اور میں

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

دم بخود ہیں آج دونوں میری دنیا اور میں
بارگاہ صاحب لیسین وطٰہٰ اور میں

مجھ کو اذن باریابی اور اس انداز سے
آپ پر قربان میرے اجداد و آبا اور میں

آج اِن آنکھوں کو بینائی کا حاصل مل گیا
روبروئے گنبد خضرا کا جلوہ اور میں

میں جہاں ہوں اب مجھے محسوس ہوتا ہے سرور
جیسے پیچھے رہ گئے ہوں میری دنیا اور میں

قبرستان ملک پلانٹ میں ایک چار دیواری کے اندر املی کے پیڑ کے نیچے پاکستان کے نامور مؤرخ ڈاکٹر اشتیاق حسین قریشی اور ان کی اہلیہ نایاب بیگم (م ۲۳ نومبر ۱۹۶۵ء) محوِ خوابِ ابدی ہیں۔ قریشی صاحب کی لوحِ مزار پہ آیت الکرسی کے حاشیے کے اندر یہ عبارت درج ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یٰاَیَّتُھَا النَّفْسُ الْمُطْمَئِنَّۃُ ۝ ارْجِعِیْٓ اِلٰی رَبِّکِ رَاضِیَۃً مَّرْضِیَّۃً ۝

یا اللہ
یا محمد

ڈاکٹر الحاج اشتیاق حسین قریشی

بانئ مقتدرہ قومی اردو زبان

پیدائش ۲۰ نومبر ۱۹۰۳ء پٹیالی ہندوستان

وفات ۵ ربیع الاول ۱۴۰۱ھ

مطابق ۲۲ جنوری ۱۹۸۱ء بروز جمعرات

قاطع طوقِ غلامی تیری اک ضرب گراں
شان سے لہرا رہا ہے پرچم قومی زباں
لہلہایا گلشنِ اردو تیری تدبیر سے
سربلندی کا عجب موقع ملا تقدیر سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شمالی ناظم آباد کا قبرستان "سخی حسن" کے نام سے موسوم ہے۔ اس قبرستان میں داخل ہوتے ہی اندازاً بیس میٹر کے فاصلہ پر بر لب سڑک علامہ محمود احمد عباسی اور ان کی اہلیہ شکیلہ بیگم (م ۱۴ ستمبر ۱۹۷۵ء) کی قبریں ہیں۔ علاّمہ موصوف اپنی تصانیف "خلافت معاویہ ویزید" اور "تحقیق مزید" کی بنا پر مشہور ہوئے۔ ان کی لوح مزار پر یہ عبارت درج ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ

کل من علیہا فان

محمود احمد عباسی

تاریخ وفات

۱۰ مارچ ۱۹۷۴ء

علاّمہ صاحب کی قبر سے چند قدم کے فاصلے پر ایک وسیع و عریض احاطے میں مشہور نو مسلم بزرگ شہید اللہ فریدیؒ کا مزار ہے لیکن اس پر ابھی کتبہ نہیں لگا۔ موصوف حضرت ذوقی شاہ کے مرید تھے اور انھیں جناب وارث حسن کوڑہ جہاں آبادیؒ سے خلافت ملی تھی۔ مؤخر الذکر بزرگ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہیؒ کے خلیفہ تھے۔

اس قبرستان کی مشرقی دیوار کے قریب، جہاں سڑک ختم ہوتی ہے، لبِ سڑک علاّمہ اقبال مرحوم کے بڑے فرزند آفتاب اقبال کی آخری آرامگاہ ہے۔ ان کا انتقال لندن میں ہوا تھا لیکن میّت دفن کے لیے کراچی لائی گئی۔ پہلے انھیں کورنگی میں حضرت مفتی محمد شفیعؒ کے پہلو میں دفن کرنے لگے تھے لیکن ان کے عقاید واضح نہیں تھے بعض لوگ انھیں قادیانی سمجھتے تھے اس لیے مفتی صاحب کے قریب انھیں جگہ نہ مل سکی۔ ان کی لوحِ مزار پر یہ عبارت درج ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

لا اله الا الله محمد رسول الله

آفتاب اقبال

فرزند اکبر

علامہ ڈاکٹر سر محمد اقبال

تاریخ پیدائش : ۲۳ر جون ۱۸۹۸ء

تاریخ وفات : ۱۳ر اگست ۱۹۷۹ء

یہی عبارت انگریزی میں کندہ ہے۔ تعوید کے دونوں جانب چاروں قل اور آیت الکرسی منقوش ہے۔

سخی حسن کے چوک میں، جہاں سے بہزاد لکھنوی روڈ شروع ہوتی ہے، ایک وسیع احاطے کے اندر ٹین کی چھت کے نیچے مشہور نعت گو بہزاد لکھنوی کا مزار ہے۔ ان کی لوح مزار پر یہ عبارت کندہ ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

لا اله الا الله محمد رسول الله

عاشق رسولؐ

حضرت بہزاد لکھنوی نیازی

عمر ۷۹ سال

تاریخ وصال ۲۳ر رمضان المبارک ۱۳۹۴ھ بروز جمعرات مطابق ۱۰ر اکتوبر ۱۹۷۴ء بوقت ۶ بج کر ۲۵ منٹ شام (مغرب)

یوم تدفین بروز جمعۃ الوداع

بہزاد کی قبر سے دس میٹر جانب جنوب ان کے بڑے صاحبزادے انور بہزاد کی قبر ہے اس کی لوح مزار پر یہ عبارت درج ہے:

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اِنَّا لِلّٰہِ وَ اِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُون

گوشۂ آخر

انور بہزاد

جگر گوشۂ اوّل

عاشق رسول حضرت بہزاد لکھنوی رحمۃ اللہ علیہ

تاریخ ولادت	تاریخ وفات
۲۰ر اکتوبر ۱۹۲۰ء	۱۰ر صفر المظفر ۱۴۰۰ھ
	مطابق ۳۰ر دسمبر ۱۹۷۹ء

کر گئے کام عجب خدمتِ انور بہزاد ۔۔۔ جدّ کی درگاہ میں ہے جنتِ انور بہزاد

لوح مرقد پہ لکھو جا کے یہ تاریخ وفات ۔۔۔ عرصہ رحم افزا تربت انور بہزاد

۱۹۷۹ء

یہ احاطہ "دربار صابریہ نیازیہ" کے نام سے موسوم ہے اور وہاں ایک سجادہ نشین بھی بیٹھ گئے ہیں۔ احاطے کے اندر ایک مسجد بھی زیر تعمیر ہے جو "مسجد بہزاد" کے نام سے موسوم ہے۔

پرانی نمائش کی طرف سے اگر شاہراہ قائدین پر چلیں تو قائد اعظم محمد علی جناح کے مقبرہ سے عین جانب جنوب ایک فرلانگ کے فاصلے پر ایک ٹیلے پر سُرخ رنگ کا جھنڈا لہراتا نظر آتا ہے۔ یہ جھنڈا حضرت علامہ سیماب اکبر آبادی کی قبر پہ نصب ہے۔ علامہ مرحوم کا انتقال ۳۱ر جنوری ۱۹۵۱ء کو ہوا تھا۔ ان کی سبز رنگ کی قبر اندر سے کچّی ہے۔ اس پر پہلے کتبہ نصب تھا لیکن اب نہیں ہے۔ ڈیرہ دون کا ایک مہاجر جمیل احمد عرف فدا حسین مجاور بن کر قبر پہ بیٹھ گیا ہے۔ اس نے ایک قریبی مکان کی دیوار پر موٹے حروف میں علامہ سیماب اکبر آبادی کا نام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور تاریخ وفات لکھوادی ہے۔ کاش علامہ مرحوم کے صاحبزادے اپنے والد کی قبر پر کتبہ لگوادیں۔

کراچی کی ایک پرانی آبادی لیاری میں برلب سڑک اثنا عشریوں کا ایک قبرستان ہے جو "علی باغ" کے نام سے موسوم ہے۔ اس قبرستان میں داخل ہوتے ہی دائیں جانب سر سید رضا علی کی قبر ہے۔ ان کی لوح مزار کے باہر کی جانب یہ عبارت کندہ ہے:

هوالحی القیوم

لاتقنطوا من رحمتہ اللہ

ان اللہ یغفر الذنوب جمیعاً

سر سید رضا علی مرحوم و مغفور

تاریخ وفات	تاریخ ولادت
۱۵ اگست ۱۹۴۹ء	۱۴ مئی ۱۸۸۰ء

یہ مزار سر سید رضا علی صاحب مرحوم و مغفور کا ان کی دختر نے تعمیر کروایا۔ دسمبر ۱۹۵۰ء لوح مزار کے اندر کی جانب یہ عبارت منقوش ہے:

۷۸۶

هوالباقی

آہ سر سید رضا، سمتِ علی رخصت ہوئے
یہ رہ تسلیم، یہ اقدام بے باک رضا
آئی جب انیسویں شوال اور پندرہ اگست
سوئے جنت کھل گئی راہ طربناک رضا
"یوم آزادی" جو آیا، ہوگئی آزاد روح
اللہ اللہ اختیار طبع دراک رضا

۱۳۶۸

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

رفعت و پاکیزگی سیرت کی، کام آ ہی گئی
خاکِ پاکستان میں آخر مل گئی خاکِ رضا
قبر پہ سیماب، لکھنا تھا مجھے سالِ وفات
دی ندا ہاتف نے، لکھ دو "مرقدِ پاکِ رضا"

۱۳۶۸ھ

برطانوی دور میں سر رضا علی جنوبی افریقہ میں ہائی کمشنر کے عہدے پر فائز رہ چکے تھے۔ مسلم لیگ کے رہنماؤں میں بھی ان کا نام آتا ہے۔ ان کی قبر کی پائنتی، قبرستان کی جنوبی دیوار کے ساتھ مشہور شاعر آرزو لکھنوی کی آخری آرامگاہ ہے۔ ان کی لوح مزار پہ یہ عبارت درج ہے:

حضرت آرزو لکھنوی

ولادت

بہ مقام لکھنؤ ۱۸ ذی الحجہ ۱۲۸۹ھ

انتقال

بروز دوشنبہ ۹ رجب ۱۳۷۰ھ

مطابق ۱۶ اپریل ۱۹۵۱ء

"علی باغ" کی شمالی دیوار کے ساتھ ڈاکٹر منظر علی خاں، سابق صدر شعبۂ انگریزی و ڈائرکٹر پشاور یونیورسٹی کی قبر ہے۔ ان کی لوح مزار پر یہ عبارت منقوش ہے:

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وَفَدتُ علی الکریم بغیر زادٍ مِنَ الحسناتِ وَالقلبِ السلیم
وَحملُ الزّادِ اَقبحُ کُلّ شیئٍ اِذا کانَ الوفودُ علی الکریم

ڈاکٹر منظر علی خاں مرحوم

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

صدر شعبہ ادبیات ولسانیات جامعہ پشاور

رشید ترابی کے چھوٹے بھائی

تاریخ وفات روز جمعہ یکم جنوری ۱۹۷۱ء

۳ر ذی قعدہ ۱۳۹۰ھ

باامام المتقین علی

۱۹۷۱ء از سبطین امروہوی

ڈاکٹر منظہر علی خاں کی قبر سے جانب جنوب مشرق چھ سات میٹر کے فاصلے پر مشہور شاعر سید آلِ رضا دفن ہیں۔ ان کی لوح مزار پر یہ عبارت کندہ ہے:

۷۸۶

لوح مزار سید آلِ رضا

۱۳۹۸ھ نتیجۂ فکر سید ضیاء الحسن موسوی

نسیم اِس قبر میں پنہاں ہے دولت ملک وملّت کی
خدا کے واسطے ٹھہر و ذرا، الحمد تو پڑھ لو
نہ بھٹکو فکر میں تاریخ رحلت کی، اِدھر آؤ
یہی ہے مدفن آلِ رضا، الحمد تو پڑھ لو۔

۱۹۷۸ء نتیجۂ فکر نسیم امروہوی

سیّد آلِ رضا کے قدموں میں ان کی اہلیہ حسینی بیگم (م ۲۸ر فروری ۱۹۸۲ء) دفن ہیں۔ حسینی بیگم کی قبر سے جانب جنوب مشرق چھ میٹر کے فاصلے پر استاد قمر جلالوی کی آخری آرام گاہ ہے۔ ان کی قبر پر یہ عبارت درج ہے:

۷۸۶

کل من علیھا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

ابھی باقی ہیں پتوں پر جلے تنکوں کی تحریریں
یہ وہ تاریخ ہے بجلی گری تھی جب گلستاں پر

اردو ادب کے مشہور مقبول شاعر قمر جلالوی

۱۹۶۸ء

سید محمد حسین عابدی استاد قمر جلالوی

یکم شعبان ۱۳۸۸ھ - ۲۴ اکتوبر ۱۹۶۸ء

قمر جلالوی کی وفات پر ماہنامہ قومی زبان کراچی میں ایک تعزیتی نوٹ شائع ہوا تھا۔ کسی تاریخ گو نے "قمر رہبر غروب ہوا" سے ان کی تاریخ وفات نکالی ہے۔

۱۹۶۸ء

اسی قبرستان میں غربی دیوار کے ساتھ غسل خانہ کے قریب سر عبداللہ ہارون کی اہلیہ لیڈی نصرت عبداللہ ہارون (م ۲۷ مارچ ۱۹۶۷ء) کی قبر ہے۔

اسی قبرستان میں مشہور شاعر ضیاء الحسن موسوی بھی دفن ہے۔ مجھے ایک گورکن نے بتایا کہ اس قبر پر ابھی کتبہ نہیں لگا۔ "قومی زبان" کے مطالعہ سے یہ مترشح ہوا کہ ضیاء الحسن ۲۲ اپریل ۱۹۲۲ء کو لکھنؤ میں پیدا ہوا اور ۵۸ برس کی عمر میں ۱۵ اکتوبر ۱۹۸۰ء کو کراچی میں فوت ہوا۔ میں نے یہ بھی کہیں پڑھا تھا کہ اسے قمر جلالوی سے تلمذ تھا۔

اس قبرستان میں کئی مرثیہ گو شاعر اور ادیب دفن ہیں، لیکن ان کی قبروں پر کتبے نصب نہیں ہیں۔

© rasailojaraid.com